سوال

(170)زندگی میں کفن وقبر تیار کرانے کا حکم

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

۱۔ اپنی زندگی میں اپنا کفن تیار کر کے رکھنا۔

۲۔ اپنی زندگی میں اپنی قبر کےلیے جگہ کا انتخاب کرنا۔

۳۔ کچی قبر تیار کر کے اس کے سرہانے کی طرف تقریباً دوفٹ کے فاصلہ پر تختی نصب کرنا۔

مہربانی کرکے حدیث کی روشنی میں بتائیں کہ ایسا کرنا جائزہے یا نہیں ؟ (سائل محمد شفیق ساکن منڈھیالی شیخوپورہ) (۱۸ جولائی ۱۹۹۷ئ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

۱۔ زندگی میں کفن تیار کرنے کا جواز ہے۔ ''صحیح بخاری'' میں حدیث سہیل اس امر کی واضح دلیل ہے۔ ملاحظہ ہو

:بَابُ مَنِ استَعَدَّ الكَفَنَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فَلَم يُنكَر عَلَيهِ

۲۔ بعض سلف صالحین کے عمل سے ثابت ہے لیکن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے عملِ ہذاثابت نہیں۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

’وَقَالَ ابنُ بَطَّالٍ فِيهِ جَوَازُ اِعدَادِ الشَّيئِ قَبلَ وَقتِ الحَاجَةِ اِلَيهِ قَالَ وَقَد حَفَرَ جَمَاعَةٌ مِنَ الصَّالِحِينَ قُبُورَهُم قَبلَ المَوتِ وَتَعَقَّبَهُ الزَّينُ بنُ المُنَيِّرِ بِأَنَّ ذٰلِكَ لَم يَقَع مِن أَحَدٍ مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَ وَلَو كَانَ مُستَحَبًّا لَكَثُرَ فِيهِم ۔‘ (فتح الباری:۳/۱۴۴)

۳۔ قبر پر تختی نصب کرنا ناجائز ہے۔ اگر چہ کچھ فاصلہ پر ہو۔ ''صحیح مسلم'' وغیرہ میں حدیث جابر رضی اللہ عنہ میں ہے : أَويُكتَبَ عَلَيهِ یا اس پر کچھ لکھا جائے۔ (سنن ابن ماجہ،بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهيِ عَنِ البِنَاءِ عَلَى القُبُورِ، وَتَجصِيصِهَا، وَالكِتَابَةِ عَلَيهَا، رقم:۱۵۶۳) امام محمد رحمہ اللہ الآثار میں لکھتے ہیں : قبر پر لکھنا یا کتبہ لگانا مکروہ (حرام) ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:195

محدث فتویٰ